نقشِ آغاز — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — مولانا راشد الحق سمیع

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا ڈاکٹر

سید شیر علی شاہ صاحب کی المناک جدائی اور ماہنامہ الحق کی خصوصی اشاعت

دارالعلوم حقانیہ کے مایہ ناز استاد شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحبؒ طویل علالت کے بعد ۳۰ راکتوبر ۲۰۱۵ء کو انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم موصوف ایک عظیم محدث، مفسر، ادیب، مصنف اور محقق ہونے کیساتھ ساتھ دارالعلوم حقانیہ کے جید اور ابتدائی فضلاء میں سے تھے اور جامعہ کے مرکزی شیخ الحدیث تھے، ان کی علمی، ادبی، تحقیقی، تصنیفی، سیاسی، جہادی، روحانی اور مطالعاتی خدمات کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ دارالعلوم حقانیہ کا علمی اور تحقیقی مجلّہ ماہنامہ ''الحق'' ان کی حیات و خدمات کے اعتراف میں ایک عظیم الشان خصوصی اشاعت کا اہتمام کررہا ہے۔

قارئین ''الحق'' وفضلائے حقانیہ سے اُن کی علم وادب سے وابستگی اور حضرت شیخ صاحبؒ سے تعلق وخاطر کی بناء پر درخواست کی جاتی ہے کہ اُن کی یادداشتیں، شعروادب سے معمور محفلیں، فقیرانہ و درویشانہ زندگی، علمی جلالت قدر، محدثانہ عظمت شان، درسی افادات، مجاہدانہ کارنامے، خطبات ومکتوبات وغیرہ کے کسی بھی پہلو اور جہت پر آپ اپنے قیمتی تاثرات واحساسات، مقالات ومضامین کی شکل میں ماہنامہ ''الحق'' کی خصوصی اشاعت کیلئے ارسال فرمائیں تو یہ حضرت شیخ صاحبؒ کے ساتھ آپ کی وابستگی اور وفاداری نبھانے کا بہترین ذریعہ اور آئندہ نسلوں کیلئے ایک تاریخی دستاویز اور حضرت شیخ صاحبؒ کے فکر وفن اور علم و دانش پر تحقیق کرنے والوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔

الحمدللہ خصوصی اشاعت پر کام بہت تیزی سے جاری ہے، تقریباً چارسو صفحات کی کتابت ہوچکی ہے، ملک بھر کے جید علمائے کرام اور بڑی علمی وادبی شخصیات نے خصوصی تحریرات لکھی ہیں اور آئندہ ایک ماہ میں ان شاء اللہ دیگر اہم شخصیات بھی اپنے مضامین بھجوا رہے ہیں۔ ان شاء اللہ عنقریب ہی یہ اشاعتِ خاص قارئین ''الحق'' کے ہاتھوں میں ہوگی۔ آپ حضرات سے اس سلسلے میں ہر قسم کے تعاون وسرپرستی کی امید ہے۔

دل ہی تو ہے نہ سنگ وخشت درد سے بھر نہ آئے کیوں
روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں